یقیناً یہ اسلامی معاشیات کے لٹریچر میں ایک عمدہ اضافہ ہے۔ (میاں محمد اکرم)

کلیات ماہر ' مرتبہ: ڈاکٹر عبدالغنی فاروق۔ ناشر: القمر انٹرپرائزز' اردو بازار لاہور۔ صفحات: ۱۰۴۶۔ قیمت: ۴۵۰ روپے۔

ماہر القادری مرحوم کی بہت سی حیثیتیں ہیں: شاعر' ادیب' صحافی' افسانہ نویس' نقاد' زبان دان۔ ان کی اول الذکر حیثیت سب سے نمایاں رہی۔ اپنے دور کے بلند پایہ ادبی رسائل کے ذریعے ان کا کلام' شائقین تک پہنچتا رہا' پھر وہ مشاعروں کے ذریعے بھی داد سمیٹتے رہے۔ ان کی مقبولیت کا ایک خاص پہلو یہ ہے کہ ان کی نعت "سلام اس پر کہ جس نے بے کسوں کی دستگیری کی"..... اتنی مقبول ہوئی کہ بہت کم نعتیں مقبولیت کے اس درجے پر پہنچ پائیں۔ قیام پاکستان کے بعد انھوں نے اپنی شاعری کو تحریک اسلامی کے مقاصد سے ہم آہنگ کر دیا اور وفات تک اسی انداز سخن پر متحمل رہے۔ ان کی شاعری اول تا آخر مہارت زبان اور فنی محاسن کے اعتبار سے اپنی مثال آپ ہے"۔ (ڈاکٹر خواجہ محمد زکریا)

ماہرالقادری کے متعدد شعری مجموعے شائع ہوئے مگر اس وقت کوئی بھی مارکیٹ میں دستیاب نہیں ہے۔ ۱۹۷۸ سے وفات (مئی ۱۹۷۸) تک کا کلام تو مدون بھی نہ ہو سکا۔ ڈاکٹر عبدالغنی فاروق نے مرحوم کے مطبوعہ' غیرمدون اور غیر مطبوعہ کلام کو یک جا کر کے زیر نظر کلیات کی شکل میں پیش کیا ہے۔ یہ ایک قابل تحسین کام ہے' کیوں کہ جو لوگ ماہرالقادری کو ایک شاعر کے طور پر جاننا اور پڑھنا چاہیں انھیں مرحوم کا سارا کلام یک جا مل جائے گا۔ اسی طرح ان پر تحقیق و تنقید کرنے والوں کو بھی سہولت ہوگی۔ ابتدا میں مرتب نے ماہرالقادری کے مختصر سوانح بھی شامل کر دیے ہیں۔

"کلیات ماہر" بہت عمدہ' دبیز کاغذ پر صفائی اور سلیقے سے طبع کی گئی ہے۔ اس اعتبار سے قیمت بھی مناسب ہے۔ (ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی)

جگر' شخصیت اور شاعری ' مرتب: اطہر ضیائی۔ ناشر: دبستان جگر' دارالفرحت ۱۹/۱۲۶' فیڈرل بی ایریا' کراچی ۷۵۵۹۰۔ صفحات: ۳۲۴۔ قیمت: ۲۰۰ روپے۔

جگر مراد آبادی اپنے دور کے نہایت مقبول و معروف شاعر تھے۔ ان کی مقبولیت ان کی خوش الحانی کے ساتھ ساتھ ان کے منفرد تغزل کی مرہون منت تھی۔ تقریباً نصف صدی تک وہ برصغیر ہندو پاکستان کی شعری فضا پر چھائے رہے اور انھیں متعدد ادبی اعزازات' انعامات اور وظائف سے نوازا گیا۔

زیر نظر کتاب کے مرتب کا خیال ہے کہ ان کی وفات کے بعد انھیں "نامعلوم وجوہ کی بنا پر مسلسل